دارالافتاء جامعہ دارالعلوم یاسین القرآن
St-18-1 سیکٹر 5-M نارتھ کراچی- فون: 021-38302662, 021-32064664

الرقم المسلسل ٢٨٦٧   تاریخ الوصول ________

رقم الایصال ________   تاریخ الاجراء ____ ١٤ ھ

دارالافتاء

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں
چند حضرات PEC ایپ کے ذریعے آن لائن کاروبار کرتے ہیں
جس کے شروع میں 32000 روپے جمع کرتے ہیں۔ جس پر آپ کو 100
ڈالر ملتے ہیں۔
100 ڈالر ملنے کے بعد موبائل ایپ میں ایک دوکان کھل جاتی ہے۔ جسکا
ماہانہ کرایہ 40 ڈالر ہے۔
اب دوکان میں سامان بیچنے پر ایک چیز پر ایک ڈالر ملتا ہے،
مثلاً ایک گھڑی آپ نے 19 ڈالر کی لی دو یا تین دن کے بعد
موبائل ایپ میں وہ گھڑی 20 ڈالر کی فروخت ہو جاتی ہے۔
کمپنی کا کوئی پتہ نہیں اگر یہ ایپ ختم ہو جاتی ہے تو 32000 چلے گئے۔
باقی نقصان کوئی نہیں ہے سارا فائدہ ہی فائدہ ہے، 32000 روپے اگر واپس
~~نکلنے~~ نکالنے ہو تو پورے ملتے ہیں کوئی رقم نہیں کٹتی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں PEC ایپ کے ذریعے جو آن لائن کاروبار کی
صورت ذکر کی گئی ہے یہ ڈراپ شپنگ کا ہی ایک صورت ہے جو کہ شریعت
کی رو سے ناجائز ہے اس لیے کہ اس میں بائع چیز کو اپنے قبضے میں لیے
بغیر آگے بیچتا ہے اور اس طرح لین دین کرنا ناجائز ہے۔
لہذا صورت مسئولہ میں ذکر کردہ طریقے سے کاروبار کرنا ناجائز ہوگا۔

جاری ہے ——

وفي البحر الرائق، ٦/١٩٤ — رشيدية

قوله، (لا بيع المنقول) أي لا يصح لنهيه صلى الله عليه وسلم عن بيع ما لم يقبض،
لأن فيه غرر انفساخ العقد على اعتبار الهلاك.

وفي الشامية، ٧/١٣ — رشيدية

وشرط المعقود عليه ستة: كونه موجودا مالا متقوما مملوكا في نفسه،
وكون الملك للبائع فيما يبيعه لنفسه،
... ولا بيع ما ليس مملوكا له وإن ملكه بعده،

والله اعلم بالصواب

عبدالرحيم صديقي

الجواب صحيح

٣/٣/٢٣

دار الإفتاء

09 OCT 2023

رئيس دار الإفتاء